2023 年 5 月 17 日ジャング紙ラホール版 10
一

جناح ہاؤس لاہور میں قائد اعظم کا قیام صرف 2 گھنٹے رہا

17مئی ، 2023

اسلام آباد (تجزیاتی رپورٹ حنیف خالد) عمران خان کی گرفتاری کے بعد لاہور کینٹ میں مظاہرین کے ہاتھوں جلایا جانے والا کور کمانڈر ہاؤس صرف اس لئے تاریخی اہمیت کا حامل نہیں کہ یہ ایک تاریخی قدیم عمارت تھی جسے قومی ورثے کے تحت تحفظ حاصل تھا بلکہ اس کی اہمیت یوں بھی ہے کہ یہ لاہور میں بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کا خرید کردہ گھر تھا۔ جناح ہاؤس لاہور کینٹ کے جس علاقے میں واقع یہ جائیداد لالہ شیو دیال سیٹھ کے نام تھی جو لاہور کی اہم سماجی شخصیت تھے اور تعمیرات سے وابستہ تھے انہوں نے 1935 میں اپنی وفات سے کچھ سال پہلے یہ جائیداد خواجہ نذیر احمد کو فروخت کر دی تھی جنہوں نے یہ جائیداد اپنی بیگم کے نام کر دی ان کی بیگم نے یہ بنگلہ لالہ موہن لال کو فروخت کر دیا جولائی 1943 میں قائد اعظم محمد علی جناح نے یہ بنگلہ موہن لال سے ایک لاکھ 62 ہزار 5 سو روپے میں خریدا تھا قائد اعظم نے جب یہ بنگلہ خریدا تو اس سے پہلے یہ بنگلہ برطانوی فوج نے کرایے پر حاصل کر رکھا تھا جس کا ماہانہ کرایہ علامتی طور پر 5 روپے تھا ان کے ڈیفنس آف انڈیا رول کے تحت برطانوی فوج کوئی بھی جائیداد حاصل کر سکتی تھی جب قائد اعظم نے یہ بنگلہ خرید لیا تو فوج کی کرایہ داری کی معیاد ختم ہونے والی تھی تاہم فوج نے پھر اس رول کے تحت اس معیاد میں توسیع کر دی۔ قائد اعظم اور برطانوی فوجی حکام کے درمیان ڈیڑھ سال خط و کتابت ہوتی رہی وائسرائے ہند مونٹ بیٹن کی جانب سے 3 جون کا منصوبہ آ گیا جب برطانوی فوجی حکام کو پتہ چلا کہ لاہور کینٹ بنگلے کے مالک پاکستان کے پہلے گورنر جنرل نامزد ہو چکے ہیں یکم اگست 1947 کو کرنل اے آر بارس نے قائد اعظم کو ایک خط لکھ کر 31 اگست 1947 تک بنگلہ خالی کرنے کے فیصلے سے آگاہ کر دیا لیکن قائد اعظم اپنی ذاتی مصروفیات کے باعث بنگلے کا قبضہ واپس لینے نہیں آ سکے تو 31 جنوری 1948 تک کرایہ نامے میں توسیع کر دی گئی۔ پاکستان کے عسکری حکام نے کسی متبادل جگہ کی دستیابی تک ان کے بنگلے کو استعمال کرنے کی اجازت طلب کی جس پر قائد اعظم نے رضا مندی ظاہر کی قائد اعظم صرف ایک بار اپنے گھر جناح ہاؤس لاہور آئے، قائد اعظم کے بمبئی، کراچی اور لاہور کے بنگلوں میں یہ واحد بنگلہ تھا جس میں قائد اعظم

ایک دن بھی قیام نہ کر سکے حکومت پاکستان نے گزشتہ دس پندرہ سال قبل تک جناح ہاؤس بمبئی کو بھارتی حکومت سے پاکستانی قونصلیٹ جنرل کیلئے حاصل کرنے کی سر توڑ کوشش کی مگر اس پر آج بھی بھارتی حکومت کا قبضہ ہے قائد اعظم جب لاہور آئے تھے تو اس وقت کے فلیٹیز ہوٹل کے سوٹ نمبر 18 میں ٹھہرتے تھے 1948 میں جب وہ بطور گورنر جنرل لاہور تشریف لائے تو سٹیٹ گیسٹ ہاؤس لاہور میں ان کا قیام تھا تاہم وہ لاہور کینٹ میں واقع اپنا بنگلہ دیکھنے کچھ دیر کیلئے وہ گئے جہاں انہوں نے اپنے بنگلے کے سٹڈی روم میں پاکستانی فوجی حکام کے ساتھ چائے پی اور لان میں تھوڑی دیر چہل قدمی کی۔ جس بنگلے کو انہوں نے اتنی لگن سے خریدا تھا اس میں قائد اعظم کا قیام صرف گھنٹہ دو گھنٹے سے زیادہ نہ تھا۔ قائد اعظم کے انتقال کے بعد پاک فوج نے قائد اعظم کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح اور محترمہ شیریں جناح کو ایک خط حوالہ نمبر Q-3,561/28 اٹھارہ فروری 1950 کو لکھا جس میں انہیں 500 روپے ماہانہ کرائے کی پیشکش کی گئی۔ معاہدے کے بعد موجودہ جناح ہاؤس لاہور کو دسویں ڈویژن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کی سرکاری رہائش گاہ قرار دے دیا گیا۔ اس وقت سے لاہور کے کور کمانڈر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ بانی پاکستان کے بنگلے جناح ہاؤس میں رہائش پذیر ہوتے ہیں۔